تمباکو نوشی

قسط نمبر ۲

شریعت و فطرت ، صحافت و حکومت اور طب و حکمت کی نظر میں

تحریر: محمد منیر قمر سیالکوٹی

ترجمان شریعت کورٹ الخبر۔ سعودی عرب

علماء و فقہاء مالکیہ: علماء و فقہاء حنفیہ و شافعیہ کی طرح ہی کثیر علماء مالکیہ نے بھی تمباکو کے استعمال کو حرام قرار دیا ہے اور صرف تمباکو کی حرمت پر ہی بس نہیں کیا بلکہ اس پر مرتب ہونے والے دیگر احکام کی بھی صراحت کر دی ہے۔

چنانچہ فقہاء مالکیہ میں سے ساکن مکہ مکرمہ شیخ خالد بن احمد بن عبداللہ المالکی فرماتے ہیں: تمباکو نوشی کرنے والے شخص کی امامت جائز نہیں اگرچہ وہ اس کا مستقل عادی نہ بھی ہو اور راجح قول کے مطابق ایسے شخص کے پیچھے ادا کی گئی نماز باطل ہے۔ اسی طرح اس شخص کی شہادت بھی ناقابل قبول اور باطل ہے اور تمباکو نیز کسی بھی دوسری نشہ آور چیز کی تجارت کرنا ناجائز ہے۔ واللہ اعلم (فتوی شیخ محمد بن ابراہیم ص ۸، ۹ و موقف الاسلام ص ۴۷ا نقلہ، عن الدلائل الواضحات للتویجری ۱۶۹ التدخین فی ضوء العلم الحدیث ص ۲۴)

ایسے ہی مختصر الخلیل کی شرح لعبد الباقی کے محشی شیخ کنون نے تمباکو کے بارے میں طویل گفتگو کے بعد لکھا ہے کہ متاخرین میں سے اکثر علماء شدت کے ساتھ اس کے ممنوع ہونے کے قائل ہیں۔ ان میں سے محقق عالم شیخ ابو زید عبدالرحمٰن الفاسی کہتے ہیں:

جس قول پر بلا استثناء اعتماد کیا جا سکتا ہے اور جس میں دین و دنیا کی صلاح و فلاح ہے اور جس کا اعلان تمام بلاد اسلامیہ میں ہونا ضروری ہے۔ وہ یہ ہے کہ تمباکو نوشی حرام ہے کیونکہ کثیر ماہرین اور اصحاب تجربہ نے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ یہ بھی جسم کے اعضاء میں ڈھیلا پن اور فتور پیدا کرتا ہے۔ یعنی مخدر و مفتر ہے لہٰذا ایک

طرح سے یہ بھی شراب جیسا ہی ہوا اور شراب کے نشہ کی ابتدائی حالت میں یہ بھی اس کا شریک ہے۔

ایسے ہی فقہاء مالکیہ میں سے بلاد مغرب و مراکش کے شیخ ابو الغیث القماش، شیخ ابراہیم اللقانی اور انکے استاد شیخ سالم السنہوری، شیخ احمد السنہوری البہوتی اور دیگر کثیر علماء بھی اسکے حرام ہونے کے قائل ہیں۔ (الخمر و سائر المسکرات ص ۱۶۰، ۱۶۱ و فتویٰ الشیخ محمد بن ابراہیم ص ۹)

علماء و فقہاء حنابلہ: مذکورہ مذاہب ثلاثہ کے علماء کی طرح ہی حنابلہ کا معاملہ بھی ہے کہ ان میں سے کثیر اہل علم تمباکو کے حرام ہونے کے قائل ہیں بلکہ چند ایک غیر معتبر لوگوں کو چھوڑ کر حنبلی علماء کا تو تمباکو کی حرمت پر اجماع ہے۔

الشیخ عبداللہ بن محمد: چنانچہ شیخ عبداللہ ابن الشیخ محمد بن عبدالوہاب رحمہما اللہ تمباکو کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ارشادات اور اہل علم کے جو اقوال ذکر کیے ہیں۔۔ ان سے یہ بات واضح ہوگئی کہ تمباکو جس کا استعمال بہت عام ہو چکا ہے، یہ حرام ہے اور ہمارے نزدیک تواتر اور مشاہدہ سے اس کا بعض اوقات نشہ آور ہونا ثابت ہے۔ خصوصاً اسوقت جب کہ اسے استعمال کرنے والا دو ایک دن ترک کرنے کے بعد دوبارہ اسے استعمال کرے۔ اس حالت میں یہ نشہ آور اور عقل کو زائل کرنے والی چیز ہے..... الخ (فتویٰ شیخ محمد بن ابراہیم ص ۶-۷ و نقلہ عنہ صاحب موقف الاسلام ص ۱۷۶ و کذالک فی التدخین فی ضوء العلم الحدیث ص ۲۴)

اور موصوف نے اپنے اس فتویٰ سے پہلے متعلقہ احادیث و احکام اور دیگر علماء و فقہاء کے اقوال بھی نقل کیے ہیں۔ جن میں ہی شارح ریاض الصالحین، ابن علان صدیقی کا تحریم تمباکو کے متعلق فتویٰ اور اقوال ذکر کیے ہیں جو کہ پیچھے تحریر کیے جا چکے ہیں اور انہوں نے انہیں برقرار رکھا ہے۔ گویا ان الفاظ پر انکی موافقت کی ہے۔

الشیخ محمد بن ناصر: اور علماء حنابلہ میں سے ہی شیخ محمد بن ناصر بن معمرؒ سے جب تمباکو کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ تمباکو نبی اکرم ﷺ کے ارشاد "کل مسکر خمر" و فی لفظ" کل مسکر حرام" کی رو سے حرام ہے۔ ایسے ہی دوسری حدیث میں ارشاد نبوی ہے:

"ما اسکر کثیرہ فملء الکف منہ حرام"

جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ آور ہو اسکی چلو بھر مقدار بھی حرام ہے۔

نبی اکرم ﷺ کا یہ ارشاد ہر نشہ آور چیز کے بارے میں عام ہے اور آپ کو جوامع الکلم عطا کئے گئے تھے اور علماء کرام نے ان احادیث کو مذکورہ موضوع پر نص قرار دیا ہے اور موصوف نے تمباکو نوشی کرنے والے کو چالیس کوڑوں کا مستوجب قرار دیا ہے۔ (موقف الاسلام ۱۷۶-۱۷۷ نقلا عن الدلائل الواضحات ۱۷۳-۱۷۴)

شیخ عبداللہ بن عبدالرحمٰن: اور شیخ عبداللہ بن عبدالرحمٰن اباطین فرماتے ہیں کہ ہم تمباکو کو دو علتوں یا وجوہ و اسباب کی بناء پر حرام کہتے ہیں۔

۱)... ان میں سے پہلی وجہ یہ کہ اسے استعمال کرنے والا اگر کچھ مدت کیلئے اسے نہ پائے اور جب پائے تو استعمال کرے۔ ایسی صورت میں یہ اس کے لئے نشہ آور ہوگا اور اگر نشہ آور نہ ہو تو کم از کم جسم میں ڈھیلا پن اور فتور تو ضرور ہی پیدا کرے گا جبکہ (ابو داؤد) مسند احمد میں (حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے) ایک مرفوع حدیث میں ہے:

"انہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن کل مسکر و مفتر"

کہ ہر نشہ آور اور فتور پیدا کرنے والی چیز سے نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا۔

۲)... اور اس کے حرام ہونے کی دوسری وجہ یہ ہے کہ غیر عادی کیلئے یہ بدبودار و خبیث چیز ہے اور علماء کرام نے ارشاد الٰہی: "و یحرم علیہم الخبائث" سے اس کے حرام ہونے پر استدلال کیا ہے اور جو شخص اس کا

عادی ہو جائے اس کے نزدیک یہ بدبودار و خبیث نہیں ہوتا تو یہ کوئی ایسی بات نہیں کیونکہ گوبر کا کیڑا گبریلا تو پاخانے کو بھی بدبودار و خبیث نہیں سمجھتا۔ (فتویٰ مذکورہ ص ۷ و نقلہ عنہ فی الموقف ص ۷۷ او کذالک فی التدخین ص ۲۴)

شیخ محمد حیات مدنی: اور شیخ محمد حیات مدنی نے فرمایا ہے: بعض علماء کا کہنا ہے کہ تمباکو حرام ہے اور اسکے حرام ہونے کے دلائل میں سے دینی و دنیوی ہر قسم کے فائدہ سے خالی ضیاع اموال ہے اور اس میں اسراف و فضول خرچی بھی ہے۔ جو کہ ارشاد الٰہی ہے: "و لا تسرفوا" کی رو سے ممنوع ہے۔ ایسے ہی ارشاد الٰہی "و لا تو تو ا السفھاء اموالکم" اور احمقوں کو اپنا مال مت دو اور اس سے بڑھ کر حماقت اور کیا ہو سکتی ہے کہ کوئی شخص بلا فائدہ اپنا مال جلا ڈالے اور یہ چیز خبیث بھی ہے اور اسے استعمال نہ کرنیوالا ہر شخص اور استعمال کرنیوالے شخص کیساتھ نہ رہنے والے لوگ اسے خبیث سمجھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد "و یحرم علیھم الخبائث" کہ نبی اکرم ﷺ ان پر خبیث اشیاء کو حرام قرار دیتے ہیں اور اسکے استعمال سے بہت سے مضرات رونما ہوتے ہیں اور پھر یہ منہ کو بدبودار کر دیتا ہے جو کہ ذکر الٰہی کا مقام ہے ایسے ہی یہ ہونٹوں کا رنگ کالا کر دیتا ہے۔ بہرحال اس میں کوئی خیر نہیں۔ لہٰذا جسکے دل میں خوف الٰہی ہو اسے اس سے بچ جانا چاہیے اور اسکے قریب بھی نہیں پھٹکنا چاہیے اور یہ کسی مومن کے شایان شان بھی نہیں کہ وہ تمباکو نوشی جیسی عادت اپنائے جو کہ ذکر الٰہی سے غافل کرنیوالی ہے۔ (موقف الاسلام ۱۷۵۔۱۷۶ او الدلائل الواضحات ص ۱۷۱)

الشیخ محمد بن ابراہیم: سعودی عرب کے ایک سابق مفتی اعظم سماحۃ الشیخ محمد بن ابراہیم آل شیخ کا فتویٰ بھی تمباکو کے بارے میں ہے۔ جس کے شروع میں موصوف لکھتے ہیں۔ تمباکو نوشی کے دھویں کے بدبودار و خبیث ہونے اور اس کے کبھی نشہ آور ہونے اور کبھی فتور پیدا کرنے والا ہونے میں کوئی شک نہیں۔ ایسے ہی شرعی دلائل و نقل صحیح، عقل صریح اور معتبر اطباء کے اقوال کی بناء پر اس کے حرام ہونے میں بھی کوئی شبہ باقی نہیں۔

پھر انہوں نے قرآن کریم کی ایک آیت اور دو حدیثیں نقل کی ہیں اور لکھا ہے یہ آیت اور احادیث تمباکو کے حرام ہونے کی دلیل ہیں کیونکہ خبیث چیز کبھی نشہ آور ہوتی ہے اور کبھی فتور پیدا کرنے والی اور اس بات سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا سوائے اس کے جو حس اور واقع کا منکر ہو اور آگے ابو داؤد و مسند احمد والی حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی حدیث نقل کی ہے اور حافظ عراقی کے حوالہ سے ذکر کیا ہے کہ اس کی سند صحیح ہے اور امام سیوطی رحمۃ اللہ نے بھی الجامع الصغیر میں اسے صحیح حدیث قرار دیا ہے۔ آگے ضیاع مال کی ممانعت والی حدیث نقل کی ہے اور تمباکو نوشی کو ضیاع اموال کا سبب قرار دیا ہے۔ اور پھر مذاہب اربعہ کے متعدد علماء و فقہاء کے اقوال نقل کئے ہیں اور تمباکو نوشی کے صحت جسم اور عقل پر مرتب ہونے والے آثار اور امراض قلب' تپ دق اور ہارٹ اٹیک سے موت وغیرہ کا موجب تمباکو کو قرار دیا ہے اور لکھا ہے کہ عقل صریح کی روشنی میں بھی ایسی چیز حرام ہی قرار پاتی ہے اور متعدد ڈاکٹروں کی تحقیقات ذکر کر کے ثابت کیا ہے کہ طبعی طور پر بھی یہ چیز حرام ہی قرار پاتی ہے۔ موصوف کا یہ تفصیلی فتویٰ کتابی شکل میں سولہ صفحات پر مشتمل ہے۔ جسے موجودہ دور میں دنیا کے غالباً سب سے بڑے اشاعتی و تبلیغی ادارے "الرئاسة العامه لادارات البحوث العلميه والافتاء والدعوة والارشاد" نے شائع کیا اور مفت تقسیم کیا ہے اور اس کے ساتھ ہی اگلے سولہ صفحات پر محقق و مجتہد' علامہ فہیم شیخ عبدالرحمٰن بن ناصر السعدی کا فتویٰ بھی ہی جس میں موصوف نے تمباکو نوشی کو حرام قرار دیا ہے اور اس دوسرے فتویٰ کے شروع میں کبار علماء اکیڈمی (سعودی عرب) کے نائب صدر شیخ محمد عبدالرزاق عفیفی مدرس حرم مکی کا پانچ صفحات پر مشتمل تعارفی مقدمہ ہے جس میں موصوف نے بھی تمباکو نوشی کو حرام قرار دیا ہے۔

اور شیخ عبدالرحمٰن سعدی موصوف کے فتویٰ پر دو تائیدی تقریضات بھی ہیں جن میں سے پہلی شیخ عبداللطیف بن ابراہیم آل الشیخ المدیر العالم للمعاهد والكليات کی اور دوسری شیخ عبدالمهيمن ابو السمح امام مسجد حرام کی ہے اور دونوں نے بھی مذکورہ فتویٰ یعنی تمباکو کو حرام

قرار دینے کی بھرپور تائید کی ہے۔

ڈاکٹر صالح بن عبدالعزیز آل منصور:۔ اسی طرح ہی سعودی عرب کے علاقہ قصیم میں واقع ایک شہر بریدہ کے ڈاکٹر صالح بن عبدالعزیز آل منصور ہیں انہوں نے اپنی کتاب "موقف الاسلام من الخمر" کے آخر میں تمباکو کے بارے میں بڑی تفصیلی گفتگو اور بحث کی ہے اور قول مختار اسی رائے کو قرار دیا ہے جس میں تمباکو کو حرام کہا گیا ہے۔ (موقف الاسلام ص ۱۴۹ تا ۲۰۵) اور موصوف نے ہی تمباکو کے موضوع پر مستقل ایک کتاب "الدخان فی نظر الاسلام" بھی لکھی ہے۔

قاضی شیخ علی بن قاسم العفیفی:۔ ایسے ہی مکہ مکرمہ میں ہیئۃ التمیز یا بالفاظ دیگر محکمہ شرعیہ کے قاضی شیخ علی بن قاسم العفیفی نے "الحوار المبین عن اضرار التدخین والتخز" نامی کتاب لکھی ہے جس میں انہوں نے بھی تمباکو کو حرام قرار دینے والوں کی ہی تائید کی ہے۔ (الحوار المبین عن اضرار التدخین والتخزین ص ۱۰۶، ۱۰۷) اور اختصار کے پیش نظر اپنی کتاب کے صفحہ ۵۰ اور ۵۱ پر انیس کتابوں کے نام مولفین سمیت ذکر کئے ہیں۔ جن میں سے اکثر تو ہیں ہی تمباکو کی حرمت و مضرت کے بارے میں۔ اور بعض میں تمباکو سے متعلقہ باب اور دوسری نشہ آور اشیاء کے ابواب بھی ہیں۔ موصوف چونکہ شاعر بھی ہیں لہٰذا ڈیڑھ سو صفحات پر مشتمل اپنی کتاب میں دیگر کثیر اطباء و علماء کے کلام نظم و نثر کے جواہر پارے جمع کر دیئے ہیں۔

شیخ احمد بن حجر آل بوطامی نے اپنی کتاب "الخمر و سائر المسکرات" کے آخر میں ایک فصل قائم کی ہے جو پانچویں ایڈیشن کے ص ۱۵۵ سے ۱۶۶ تک ہے اور انہوں نے بھی مذاہب اربعہ کے متعدد علماء و فقہاء کے مختصر حوالے اور نام ذکر کئے ہیں جو کہ تمباکو کی حرمت کے قائل رہے ہیں اور خود بھی ان کی تائید کی ہے۔ اور پروفیسر ابراہیم بن محمد الضبیعی نے بڑے سائز کے ۹۶ صفحات پر مشتمل ایک کتاب "التدخین فی ضوء علم

الحدیث" لکھی ہے۔ جس میں تمباکو کے خلاف عالمی سطح کی کوششوں اور طبی تحقیقات کے علاوہ فقہاء مذاہب اربعہ اور علماء مجتہدین کے اقوال بھی جمع کئے ہیں۔ جنہوں نے تمباکو نوشی کو حرام کہا ہے اور مختلف ممالک و مسالک کے علماء کی آراء کے پیش نظر لکھا ہے کہ یہ گویا تمام علماء کا اتفاق ہے اور اجماع امت ہے۔ (التدخین فی ضوء العلم الحدیث ص ۲۵)

اور تمباکو کی ممانعت و مضرت کے بارے میں علماء عراق میں سے شیخ عبداللہ بن عبدالرحمٰن السند نے بھی ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام "نصیحۃ الاخوان عن استعمال الدخان" ہے۔

شیخ محمد ولی الفلانی جو کہ علماء سوڈان میں سے ہیں انہوں نے بھی رد تمباکو نوشی میں ایک رسالہ لکھا ہے جو کہ "غایۃ البیان فی تحریم الدخان" کے نام سے ہے۔

علماء مراکش میں سے شیخ محمد الجمالی نے "تنبیہ الغفلان فی منع شرب الدخان" نامی رسالہ لکھا ہے اور شیخ عبدالملک العصامی نے "رسالہ فی تحریم الدخان" کے عنوان سے ایک بحث لکھی ہے۔

شیخ ابن باز کا فتویٰ:۔

دیگر کثیر علماء کی طرح ہی دور حاضر کے معروف عالم و مفتی سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز حفظہ اللہ تعالیٰ کا فتویٰ بھی تمباکو کی حرمت کا ہی ہے اور ساتھ ہی انہوں نے اس کی تجارت اور اس کی قیمت کو بھی حرام قرار دیا ہے۔ چنانچہ موصوف کے فتویٰ کی نص کا ترجمہ یہ ہے۔

"تمباکو نوشی۔ ماہرین طب و اہل تجربہ کے واضح کردہ زبردست نقصانات کے پیش نظر حرام ہے اور اس کی تجارت بھی جائز نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ جب کسی چیز کو حرام کرتا ہے تو اس کی قیمت کو بھی حرام کردیتا ہے جیسی شراب اور خنزیر وغیرہ۔ چنانچہ اسکی خرید و فروخت اس کی قیمت اور اس کا استعمال سب حرام ہے اور ہر مسلمان پر واجب ہے کہ وہ اس سے احتراز کرے اور اپنے دوسرے مسلمان بھائیوں کو بھی اس سے اجتناب کی تاکید کرے کیونکہ اس میں برو تقویٰ کے امور میں تعاون کرنا

باقی صفحہ ۱۲ پر